شوکت خانم میموریل ٹرسٹ نے کینسر کے مریضوں کی خدمت کے 27 سال مکمل کر لیے۔
سال 2022 کے لیے 28 ارب روپے کی خطیر رقم درکار ہے۔

شوکت خانم میموریل کینسر ہسپتال اور ریسرچ سنٹر لاہور نے کینسر کے مریضوں کی خدمت کے 27 سال اور پشاور نے 6 سال کامیابی سے مکمل کر لیے۔اس موقع پر ہسپتال کے قائم مقام سی ای او ڈاکٹر محمد عاصم یوسف کا کہنا تھا کہ ستائیس سال قبل لاہور میں پہلے ہسپتال کی تعمیر سے شروع ہونے والا یہ سفر پاکستانی عوام کی مدد سے کینسر کر مریضوں کے لیے زندگی کی سب سے بڑی امید بن چکا ہے۔عوام کے تعاون سے شوکت خانم ہسپتال پشاور میں بھی یہ سلسلہ جاری ہے اور امید ہے کہ اگلے دو سالوں میں شوکت خانم ہسپتال کراچی میں بھی مریضوں کو علاج کی سہولیات کی فراہمی شروع ہو جائے گی۔گزشتہ ستائیس سالوں میں ہمارے ہسپتالوں میں ہزاروں مریض علاج کے لیے آئے جن میں سے 75 فیصد سے زائد مستحق مریضوں کو تشخیص و علاج کی تمام سہولیات بلا معاوضہ فراہم کی گئیں۔

ڈاکٹر عاصم کا کہنا تھا کہ دوسری بیماریوں کے برعکس کینسر کی تشخیص و علاج کے لیے زیادہ سرمائے کی ضرورت ہوتی ہے۔کینسر کا علاج پیچیدہ اور طویل ہوتا ہے جس کے لیے اعلیٰ تربیت یافتہ طبی ماہرین کی خدمات کے ساتھ جدید ترین ٹیکنالوجی اور مہنگی ادویات درکار ہوتی ہیں۔ ہمارے ہسپتالوں میں آنے والے مریضوں کو کینسر کے علاج کے لیے درکار تمام جدید ترین سہولیات ایک ہی چھت تلے فراہم کی جاتی ہیں۔ ہماری ایک اہم ترین سروس ایسے مریضوں کے لیے بھی ہے جن کا علاج ممکن نہیں ہوتا لیکن ادویات کے ذریعے ان کا معیار زندگی بہتر بنایا جا سکتا ہے۔شوکت خانم ہسپتال کا کامیاب سفر اس بات کا ثبوت ہے کہ پاکستان میں نہ صرف صحت کی جدید ترین سہولیات کی فراہمی ممکن ہے بلکہ کینسر ہونے کی وجوہات اور اس کے علاج کے حوالے سے تحقیقی کام بھی ممکن ہے۔

گزشتہ سال میں حاصل ہونے والی کچھ اہم کامیابیوں اور چیلنجز کے بارے میں بات کرتے ہوئے ڈاکٹر عاصم کا کہنا تھا کہ۔سال 2021 بھی کووڈ-19 کے باعث دنیا بھر میں صحت کی دیکھ بھال کے نظام کے لیے ایک اور مشکل سال تھا۔اس انفیکشن کی بار بار آنے والی لہروں کا مقابلہ کرنے کے لیے ہمیں ہسپتال کے انتظامی امور میں مسلسل تبدیلیاں کرنی پڑیں تاکہ مریضوں اور عملے کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔تاہم اس مشکل ترین وقت میں بھی پاکستان اور بیرون ملک اپنے خیر خواہوں پر ہمارا یقین اٹل رہا ہے۔آپ سب نے ہمارے مقصد کے لیے غیر متزلزل حمایت کا مظاہرہ کیا، جس سے ہم اس قابل رہے کہ کینسر کے تمام مریضوں کو ان کی مالی حیثیت سے قطع نظر بلا تفریق معیاری علاج فراہم کرنے کے اپنے مشن کو جاری رکھ سکیں۔انہوں نے مزید کہا کہ سال 2021 میں کووڈ-19 وباء کے باوجود ہم نے کچھ اہم کامیابیاں حاصل کیں جن میں لاہور کے ہسپتال کو جوائنٹ کمیشن انٹرنیشنل کی جانب سے دوبارہ تصدیقی سرٹیفکیٹ کا اجراء، پشاور کے ہسپتال میں سرجیکل اونکالوجی اور انیستھیزیا کی خدمات کا آغاز اور ہمارے تیسرے اور پاکستان کے سب سے بڑے شوکت خانم کینسر ہسپتال کراچی کے 70 فیصد گرے سٹرکچر کی تکمیل شامل ہے۔

ڈاکٹر عاصم نے عوام سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ لاہور، پشاور اور کراچی میں مستحق مریضوں کی مسلسل بڑھتی ہوئی تعداد کو کینسر کے مفت علاج کی فراہمی، لاہور اور پشاور میں تعمیراتی اور ترقیاتی کاموں کے تسلسل کو جاری رکھنے اور کراچی میں نئے شوکت خانم میموریل کینسر ہسپتال اور ریسرچ سینٹر کی تعمیر کے لیے ہمیں آپ کے تعاون کی پہلے سے بھی زیادہ ضرورت ہے۔آپ کی بھرپور حمایت اور بے لوث سخاوت پر بھروسہ کرتے ہوئے ہم نے سال 2022 کے لیے 28 ارب روپے کی خطیر رقم کا ہدف مقرر کیا ہے اور ہمیں امید ہے کہ اس میں سے نصف آپ کے فراخدلانہ عطیات اور زکوٰۃ کی بدولت پورا ہو جائے گا۔ہمیں یقین ہے کہ ایک مرتبہ پھر شوکت خانم ہسپتال کے لیے آپ کے ساتھ اور فراخدلانہ عطیات پر مکمل بھروسہ کر سکتے ہیں تاکہ ایک دن ہم پاکستان میں موجود کینسر کے ہر مریض کو بین الاقوامی معیار کی طبی سہولیات بلا تفریق فراہم کرنے کے اپنے اس مشترکہ خواب کو حقیقت میں بدل سکیں۔